روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10
الفضل
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
بدھ 25 جنوری 2012ء .... 1433 ہجری 25 صلح 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 21

بلند و بالا خدا تعالیٰ

اللہ نے کوئی بیٹا نہیں اپنایا اور نہ ہی اس کے ساتھ کوئی اور معبود ہے۔ ایسا ہوتا تو یقیناً ہر معبود اپنی مخلوق کو لے کر الگ ہو جاتا اور ضرور ان میں سے بعض بعض دوسروں پر چڑھائی کرتے۔ پاک ہے اللہ اس سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ جو غیب اور حاضر کا جاننے والا ہے اور وہ اس سے بہت بالا ہے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ (سورۃ المومنون 92,93)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یاد رہے کہ صحیح معرفت حضرتِ عزّت جلّ شانہٗ کی کئی نشانیاں ہیں۔ ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اس کی قدرت اور توحید اور علم اور ہر ایک خوبی اور صفت پر کوئی داغ نقص کا نہ لگایا جائے۔ کیونکہ جس ذات کا ذرّہ ذرّہ پر حکم ہے اور جس کے تصرّف میں تمام فوجیں روحوں کی اور تمام ہیکل زمین و آسمان کی ہے۔ وہ اگر اپنی قدرتوں اور حکمتوں اور قوتوں میں ناقص ہو تو اس عالم جسمانی اور روحانی کا کام چل ہی نہیں سکتا۔ اگر نعوذ باللہ یہ اعتقاد رکھا جائے کہ ذرّات اور ان کی تمام طاقتیں اور ارواح اور ان کی تمام قوتیں خود بخود ہیں تو ماننا پڑتا ہے کہ خدا تعالیٰ کا علم اور توحید اور قدرت تینوں ناقص ہیں۔ وجہ یہ کہ اگر تمام ارواح اور ذرّات خدا تعالیٰ کے ہاتھ سے پیدا شدہ نہیں تو کوئی وجہ نہیں کہ ہمیں اس بات کا یقین ہو کہ خدا تعالیٰ کو ان کے اندرونی حالات کا علم ہے اور جبکہ اس کے علم پر کوئی دلیل قائم نہیں بلکہ اس کے برخلاف دلیل قائم ہے تو اس سے لازم آتا ہے کہ ہماری طرح خدا تعالیٰ بھی ان چیزوں کی اصل کنہ سے بے خبر ہے۔ اور اس کا علم ان کے پوشیدہ در پوشیدہ اسرار پر محیط نہیں ہے۔ صاف ظاہر ہے کہ جیسے مثلاً ایک دوا اپنے ہاتھ سے تیار کی جاتی ہے یا اپنی نظر کے سامنے ایک شربت یا گولیاں یا چند دواؤں کا عرق تیار کیا جاتا ہے تو بوجہ اس کے کہ ہم خود اس نسخہ کے بنانے والے ہیں ہمیں ان تمام دواؤں کا پورا علم ہوتا ہے اور ہم بخوبی جانتے ہیں کہ یہ فلاں فلاں دوا ہے اور فلاں فلاں وزن کے ساتھ اس مقصد کے لئے بنائی گئی ہے۔ لیکن اگر کوئی عرق یا گولیاں یا شربت ایسا مجہول الکنہ ہو جس کو ہم نے بنایا نہیں اور نہ ہم ان اجزاء کو جدا جدا کر سکتے ہیں تو ہم ضرور ان دواؤں سے بے خبر ہوں گے اور یہ بات تو بدیہی ہے کہ اگر خدا تعالیٰ کو ذرّات اور ارواح کا بنانے والا مان لیا جائے تو ساتھ ہی ماننا پڑے گا کہ بالضرور خدا تعالیٰ کو ان تمام ذرات اور ارواح کی پوشیدہ قوتوں اور طاقتوں کا علم بھی ہے اور اس پر دلیل یہ ہے کہ وہ خود ان قوتوں اور طاقتوں کا بنانے والا ہے اور بنانے والا اپنی بنائی ہوئی چیز سے بے خبر نہیں ہوتا۔ لیکن اگر یہ صورت ہو کہ وہ ان قوتوں اور طاقتوں کا بنانے والا نہیں ہے تو کوئی برہان اس پر قائم نہیں ہو سکتی کہ اس کو ان تمام قوتوں اور طاقتوں کا علم بھی ہے۔ اگر تم بغیر دلیل کے کہہ دو کہ اس کو علم ہے تو یہ ایک تحکّم ہے اور محض ایک دعویٰ ہے۔

(چشمہ مسیحی۔ روحانی خزائن جلد 20ص 360)

مکرم احسن کمال صاحب
کراچی وفات پاگئے

افسوس کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ مکرم احسن کمال صاحب ابن مکرم ظفر اقبال صاحب حلقہ صدر کراچی بعمر 30 سال دوران ڈکیتی ڈاکوؤں کی فائرنگ سے جاں بحق ہو گئے۔ آپ کراچی کے حلقہ محمود آباد میں Warid Telecom کمپنی کی ایک فرنچائز میں بطور ملازم کام کرتے تھے۔ قبل ازیں اس علاقہ میں دو تین شہادتیں بھی ہو چکی ہیں۔ واقعہ کے روز مورخہ 18 جنوری 2012ء کو آپ حسب معمول اپنے کام میں مشغول تھے کہ سہ پہر تقریباً ساڑھے 4 بجے ایک موٹر سائیکل پر سوار دو نامعلوم افراد آئے اور ان سے موبائل وغیرہ چھیننے کی کوشش کی جس پر انہوں نے مزاحمت کی تو موٹر سائیکل سواروں نے ان پر دو فائر کر دیئے اور خود فرار ہو گئے جس سے مکرم احسن کمال صاحب موقع پر ہی وفات پا گئے۔

مکرم احسن کمال صاحب کے خاندان کا تعلق پنجاب کے ضلع لیہ سے ہے۔ آپ کے خاندان میں احمدیت کا نفوذ آپ کے پڑدادا حضرت سردار عبداللہ خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی بیعت سے ہوا۔ جنہوں نے حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر بیعت کی تھی۔ اسی طرح آپ کے دادا مکرم سردار محمد عنایت اللہ صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے بہت قریبی دوست تھے۔ یہ لکڑی کا کام کرتے تھے اس لئے حضور انہیں کشتی والے کے نام سے یاد کرتے تھے۔ مرحوم کے چچا مکرم منور اقبال بلوچ صاحب امیر ضلع لیہ بھی رہ چکے ہیں۔ اسی طرح آپ کی والدہ محترمہ رخسانہ ظفر صاحبہ اس وقت اپنے حلقہ کی صدر لجنہ کے طور پر خدمت کی توفیق پا رہی ہیں۔

مکرم احسن کمال صاحب 4/اگست 1981ء

باقی صفحہ 11 پر

مشعل راہ

تم خدا کے ہو جاؤ تا وہ تمہارا ہو جائے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ 23/ جنوری 2004ء میں حضرت مسیح موعود کے حوالے سے فرماتے ہیں۔

آپ فرماتے ہیں کہ:۔

''جو کوئی اپنی زندگی بڑھانا چاہتا ہے اسے چاہئے کہ نیک کاموں کی (-) کرے اور مخلوق کو فائدہ پہنچاوے۔ جب اللہ تعالیٰ کسی دل کو ایسا پاتا ہے کہ اس نے مخلوق کو نفع رسانی کا ارادہ کر لیا ہے تو وہ اسے توفیق دیتا اور اس کی عمر دراز کرتا ہے جس قدر انسان اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرتا ہے اور اس کی مخلوق کے ساتھ شفقت کے ساتھ پیش آتا ہے اسی قدر اس کی عمر دراز ہوتی اور اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ ہوتا اس کی زندگی کی قدر کرتا ہے لیکن جس قدر وہ خدا تعالیٰ سے لاپرواہ اور لااُبالی ہوتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس کی پرواہ نہیں کرتا .... اس جگہ ایک اور سوال پیدا ہوتا ہے کہ بعض لوگ جو نیک اور برگزیدہ ہوتے ہیں چھوٹی عمر میں بھی اس جہاں سے رخصت ہوتے ہیں اور اس صورت میں گویا یہ قاعدہ اور اصل ٹوٹ جاتا ہے مگر یہ ایک غلطی اور دھوکا ہے''۔ (حضور نے فرمایا کہ بعض لوگ بڑی نیکی کرتے ہیں .... لیکن چھوٹی عمر میں فوت ہو رہے ہوتے ہیں یہ کوئی قاعدہ نہیں) ''دراصل ایسا نہیں ہوتا۔ یہ قاعدہ کبھی نہیں ٹوٹتا مگر ایک اور صورت پر درازی عمر کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے اور وہ یہ ہے کہ زندگی کا اصل منشاء اور درازی عمر کی غایت تو کامیابی اور بامراد ہونا ہے۔ پس جب کوئی شخص اپنے مقاصد میں کامیاب اور بامراد ہو جاوے اور اس کو کوئی حسرت اور آرزو باقی نہ رہے اور مرتے وقت نہایت اطمینان کے ساتھ اس دنیا سے رخصت ہو تو وہ گویا پوری عمر حاصل کر کے مرا ہے اور درازئ عمر کے مقصد کو اس نے پا لیا ہے۔ اس کو چھوٹی عمر میں مرنے والا کہنا سخت غلطی اور نادانی ہے۔ صحابہ میں بعض ایسے تھے۔ جنہوں نے بیس بائیس برس کی عمر پائی مگر چونکہ ان کو مرتے وقت کوئی حسرت اور نامرادی باقی نہ رہی بلکہ کامیاب ہو کر اٹھے تھے اس لئے انہوں نے زندگی کا اصل منشاء حاصل کر لیا تھا۔

(الحکم جلد 7 نمبر 31 مورخہ 24/ اگست 1903ء صفحہ 2-3 بحوالہ تفسیر حضرت مسیح موعود جلد دوم صفحہ 739-740)

پھر آپ فرماتے ہیں:

''اگر تم چاہتے ہو کہ آسمان پر تم سے خدا راضی ہو تو تم باہم ایسے ایک ہو جاؤ جیسے ایک پیٹ میں سے دو بھائی .... تم ماتحتوں پر اور اپنی بیویوں پر اور اپنے غریب بھائیوں پر رحم کرو تا آسمان پر تم پر بھی رحم ہو۔ تم سچ مچ اس کے ہو جاؤ تا کہ وہ بھی تمہارا ہو جائے۔

(کشتی نوح)

اللہ کرے کہ ہم اللہ اور اس کی مخلوق کے حقوق ادا کرنے والے ہوں اور امن سے حسن سلوک کر کے اللہ تعالیٰ کو اپنا بنانے والے بن جائیں۔

(روزنامہ الفضل 19 نومبر 2004ء)

مکرم نصیر احمد قمر صاحب

البانین (Albanian) زبان میں ترجمہ قرآن مجید

البانین زبان البانیہ اور کوسوو کے علاوہ مقدونیہ کے ممالک میں بولی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ ساؤتھ سربیا، مانٹینیگرو، ترکی اور جنوبی اٹلی اور جنوبی یونان کے بعض دیہات میں بھی اس کے بولنے والے موجود ہیں۔ اندازہ ہے کہ قریباً ستّر لاکھ افراد یہ زبان بولتے ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ارشاد پر مکرم محمد زکریا خان صاحب نے 1984ء میں البانین زبان میں ترجمہ قرآن کا آغاز کیا۔ اس ترجمہ کے لئے تفسیر صغیر اور حضرت ملک غلام فرید صاحب کی One Vol. Short commentary اور حضرت مولانا شیر علی صاحب کے انگریزی ترجمہ قرآن کو بنیاد بنایا گیا ہے۔

یہ ترجمہ 1990ء میں پہلی دفعہ انگلستان سے Unwin Brothers Ltd کے پریس سے طبع ہوا۔

البانین زبان میں یہ پہلا ترجمہ قرآن کریم ہے جو جماعت احمدیہ نے شائع کرنے کی سعادت حاصل کی۔ اسی سال دو تراجم Kosovo میں شائع ہوئے وگرنہ اس سے قبل البانین زبان میں کوئی ترجمہ قرآن موجود نہ تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ ترجمہ بہت مقبول ہوا۔ ترجمہ اور تفسیری نوٹس دونوں بہت پسند کئے گئے۔

مکرم محمد زکریا خان صاحب لکھتے ہیں کہ:

''1984ء کے اوائل میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ارشاد فرمایا کہ مَیں فوراً البانین زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ شروع کروں۔ چنانچہ مجھے تحریک جدید (ربوہ) کا چھوٹا گیسٹ ہاؤس دیا گیا جہاں بیٹھ کر مَیں نے ترجمہ شروع کیا۔ اس وقت میرے پاس کوئی لغت کی کتاب نہ گرائمر کی اور نہ ہی کوئی اور البانین زبان کا لٹریچر تھا۔ ایک سادہ رجسٹر اور تفسیر صغیر اور حضرت ملک غلام فرید صاحب اور حضرت مولانا شیر علی صاحب کے انگریزی تراجم کے علاوہ کچھ نہ تھا۔

ترجمہ قرآن کے ساتھ ساتھ تفسیری نوٹس بھی ترجمہ کئے۔ لیکن کمپیوٹر کی سہولت نہ ہونے کے باعث سارا ترجمہ ہاتھ سے ہی تحریر کیا گیا۔ 1984ء میں جب حضور ہجرت کر کے لندن تشریف لے آئے تو مجھ سے باقاعدہ ترجمہ کی رپورٹ منگواتے رہے اور فرماتے تھے کہ جوبلی تک اسے مکمل کرنا ہے۔

اسی دوران حضور نے ایک سپارے کا ترجمہ انگلستان اور سوئٹزرلینڈ کی تین بڑی کمپنیوں کو چیک کرنے کی غرض سے بھجوایا۔ ان کی رپورٹ آنے پر حضور نے فرمایا کہ آپ ترجمہ مکمل کریں۔ حالانکہ میرے لئے بغیر ڈکشنری اور گرائمر کی کتاب کے ترجمہ کرنا نہایت مشکل تھا۔

1987ء میں حضور نے مجھے لندن بلا لیا اور اسلام آباد میں قیام کے دوران مَیں نے اس کو کمپیوٹر پر ٹائپ کرنا شروع کیا۔ 1988ء میں حضور نے مجھے بطور مربی ڈنمارک بھجوا دیا اور ایک ماہ بعد امیر جماعت ڈنمارک کی ذمہ داری بھی سونپ دی۔ ڈنمارک میں قیام کے دوران دو مخلص نوجوان برادرم منصور طارق صاحب اور برادرم فضل الرحمٰن صاحب نے اس کی کمپوزنگ میں بہت مدد کی۔

اس ترجمہ کی تیاری میں حضور نے از راہ شفقت مجھے اس بات کی اجازت مرحمت فرمائی کہ البانین مزاج کو سامنے رکھ کر تفسیری نوٹس تیار کئے جائیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے جوبلی سال کے اندر یہ ترجمہ و تفسیری نوٹس مکمل ہوئے۔ 1990ء کے اوائل میں شائع ہو گیا۔''

اس کا دوسرا ایڈیشن جماعت احمدیہ جرمنی کی زیر نگرانی 2003ء میں شائع ہوا۔ دوسرے ایڈیشن کیلئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے اردو ترجمہ قرآن کریم اور حضرت مولوی شیر علی صاحب کے ترجمہ کو بھی پیش نظر رکھا گیا ہے۔ اس کی پروف ریڈنگ اور نظر ثانی مکرم پروفیسر ڈاکٹر کمال مراد صاحب اور پروفیسر Besa Vila نے کی ہے۔

مکرم محمد زکریا خان صاحب لکھتے ہیں کہ:

''دوسرا ایڈیشن بھی خاکسار نے خود تیار کیا اور پہلے ایڈیشن کی خامیوں کو دور کیا گیا۔ تفسیری نوٹس میں اضافہ کیا۔ سورتوں کا تعارف بھی کروایا گیا۔

اس نئے ایڈیشن میں پہلی بار جدید عربی Text استعمال ہوا۔ یہ ٹیکسٹ جماعت احمدیہ جرمنی نے پاکستان سے خریدا تھا مگر اس میں بہت زیادہ اصلاحات کی ضرورت تھی جس کے لئے مربیان کرام جماعت جرمنی نے بہت محنت کی۔ خاص طور پر مکرم ساجد نسیم صاحب نے اس ٹیکسٹ کی پروف ریڈنگ کا کام کیا۔ اس نئے ایڈیشن کو طباعت کے لئے تیار کرنے کے سلسلہ میں جرمن جماعت کے مخلص نوجوان برادرم طارق صاحب اور میرے بیٹے عزیزم طاہر خان نے دن رات کمپیوٹر پر کام کیا۔

اس ترجمہ کے بارہ میں مخالفین نے بہت شور مچایا اور پوسٹر اور کتب کے ذریعہ اس کی مخالفت کرتے رہے۔ مقدونیہ (Macedonia) میں ایک پوسٹر شائع ہوا جس کا عنوان تھا False Translation of the Holy Quran۔ لیکن کسی ایک مقام پر بھی اس کے ترجمہ پر اعتراض نہیں اٹھایا گیا بلکہ تفسیری نوٹس پر اعتراضات اٹھائے گئے جو قرآن کا حصہ نہیں۔ اسی طرح کوسوو (Kosovo) میں ایک کتاب شائع ہوئی جس میں تقریباً 100 صفحات جماعت کے خلاف سیاہ کئے گئے ہیں۔ اس میں بھی تفسیری نوٹس پر اعتراضات ہیں۔ مگر اس کے برعکس ہر سعید روح نے اس ترجمہ کو بہت پسند کیا ہے''۔

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ سے تقویٰ کے متعلق چند مثالیں

سب سے زیادہ تقویٰ اللہ اور اس کی معرفت رکھنے والی آنحضرتؐ کی ذات مبارک ہے

مکرم مظفر احمد درانی صاحب

ہمارے پیارے آقا و مولیٰ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ کو اللہ تعالیٰ نے اسوۂ حسنہ قرار دیا ہے۔ (الاحزاب: 22) آپؐ نے اپنے عمل سے ہر چیز کو اعتدال میں رکھتے ہوئے تقویٰ کے نہایت اعلیٰ نمونے دکھائے تا کہ آپؐ کے متبعین بھی ان راہوں کو آسانی کے ساتھ اختیار کر سکیں۔ پس آگے پڑھئے اور دیکھئے کہ ہمارے محسن و رہنما حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ میں تقویٰ کس طرح چھلک رہا ہے۔ پھر اسے اپنی روزمرہ زندگی کا حصہ بناتے چلے جائیں۔

میں تم سب سے زیادہ متقی ہوں

ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض صحابہ رضی اللہ عنہم نے دنیا سے بے رغبتی کے اظہار کے طور پر عمر بھر شادی نہ کرنے، ساری ساری رات عبادت کرنے اور ہمیشہ روزہ رکھنے کے عہد کئے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس بات سے روکا اور اپنے نمونہ پر چلنے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا دیکھو میں نے شادیاں بھی کی ہیں، رات کو سوتا بھی ہوں، عبادت بھی کرتا ہوں، روزے بھی رکھتا ہوں اور اس میں ناغہ بھی کرتا ہوں۔ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کی کیا بات! آپ تو اللہ کے رسول ہیں یعنی ہم کمزور اور گناہ گار ہیں ہمیں زیادہ نیکیوں کی ضرورت ہے۔ تب آپ نے بڑے جلال سے فرمایا کہ تم میں سب سے زیادہ اللہ کا تقویٰ اختیار کرنے والا اور اللہ کی معرفت رکھنے والا میں ہوں۔ گویا سب سے زیادہ عمل کی مجھے ضرورت ہے اور نجات کے لئے میرے نمونہ کی پیروی تم پر لازم ہے۔ اور یہ امر واقعہ ہے کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہی سب سے زیادہ متقی انسان تھے۔

(صحیح بخاری کتاب الایمان باب قول النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم انا اعلمکم باللّٰہ)

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدا ترسی کا یہ عالم تھا کہ اپنے رشتہ داروں اور عزیزوں کو کھول کر سنا دیا کہ تمہارے عمل ہی تمہارے کام آئیں گے میں یا میرے ساتھ تمہارا رشتہ کچھ کام نہیں آئے گا۔

(صحیح بخاری کتاب الوصایا باب ھل یدخل النساء والولدفی الاقارب)

اللہ تعالیٰ کے غنا سے ہمیشہ آپ کو یہ خوف بھی دامن گیر رہتا تھا کہ نیک اعمال خدا کے حضور قبولیت کے لائق بھی ٹھہرتے ہیں یا نہیں۔ جیسا کہ قرآن کریم میں ذکر ہے کہ سچے مومن وہ ہیں جو اپنے رب کی خشیت کے سبب ڈرتے رہتے ہیں اور اپنے رب کی آیات پر ایمان لاتے ہیں اور یہ لوگ جب بھی وہ خدا کے حضور کچھ پیش کرتے ہیں تو ان کے دل خوف زدہ ہوتے ہیں کہ وہ اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

(المومنون: 58 تا 61)

کیا پتہ آندھی میں کوئی عذاب پوشیدہ ہو

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب بادل یا آندھی کے آثار دیکھتے تو آپ کا چہرہ متغیر ہو جاتا۔ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسولؐ! لوگ تو بادل دیکھ کر خوش ہوتے ہیں کہ بارش ہوگی۔ مگر میں دیکھتی ہوں کہ آپ بادل دیکھ کر پریشان ہو جاتے ہیں۔ آپ نے فرمایا اے عائشہ! کیا پتہ اس آندھی میں کوئی ایسا عذاب پوشیدہ ہو جس سے ایک گذشتہ قوم ہلاک ہوگئی تھی اور ایک قوم یعنی عاد ایسی گزری ہے جس نے عذاب دیکھ کر کہا تھا یہ تو بادل ہے، برس کر چھٹ جائے گا مگر وہی بادل ان پر دردناک عذاب بن کر برسا۔

(صحیح بخاری کتاب التفسیر سورۃ الاحقاف)

مشکوک امر کو چھوڑ دو

حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ بن حارث سے روایت ہے کہ انہوں نے ابو اِھاب کی بیٹی سے شادی کی تو ایک عورت نے آکر کہہ دیا کہ اس نے مجھے اور میری بیوی کو دودھ پلایا ہے۔ عقبہ رضی اللہ عنہ نے کہا مجھے تو تم نے دودھ نہیں پلایا اور نہ ہی مجھے بتایا تھا۔ عقبہ مکہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مدینہ یہ مسئلہ پوچھنے آئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اب جب یہ کہا جا چکا ہے اور شک پڑ چکا ہے تو پھر تم کیسے میاں بیوی رہ سکتے ہو۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو جدا کر دیا اور عقبہ نے دوسری شادی کر لی۔

(بخاری کتاب العلم باب الرحلۃ فی المسئلۃ النازلۃ)

کامل احتیاطیں

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر حدیبیہ کے لئے نکلا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور دیگر صحابہؓ تو احرام میں تھے مگر میں نے احرام نہیں باندھا تھا دوران سفر میں نے ایک جنگلی گدھا شکار کر لیا اور حضورؐ کے پاس آکر عرض کیا۔ میں احرام سے نہیں تھا اس لئے آپ کی خاطر یہ شکار کر لیا۔ چونکہ محرم کا خود شکار کرنا یا اس کی خاطر کسی کا شکار مارنا بھی جائز نہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے اس فقرہ کی وجہ سے کہ ”میں نے آپ کی خاطر یہ شکار کیا ہے“ اس میں سے کچھ کھانا پسند نہ کیا البتہ اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو اس گوشت کے کھانے کی اجازت دے دی۔

(ابن ماجہ کتاب المناسک باب الرخصۃ)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہر لحظہ اپنے رب سے ڈرتے رہتے تھے۔ فرماتے تھے میں بسا اوقات گھر میں ایک کھجور بستر پر پڑی پاتا ہوں بھوک کی وجہ سے اٹھا کر کھانے لگتا ہوں پھر خیال آتا ہے کہ صدقہ کی نہ ہو اور جہاں سے اٹھائی وہیں رکھ دیتا ہوں۔

(صحیح بخاری کتاب اللقطۃ باب اذا وجد تمرۃ فی الطریق)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اولاد کی بھی اسی رنگ میں تربیت فرمائی اور ان کے دل میں بھی بچپن سے تقویٰ پیدا کیا۔ ایک دفعہ آپ کے نواسے نے گھر میں کھجور کا ایک ڈھیر دیکھا اور صدقہ کی ان کھجوروں میں سے ایک کھجور منہ میں ڈال لی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھ لیا، فوراً اپنی انگلی بچہ کے منہ میں ڈالی اور کھجور نکال کر باہر پھینک دی اور فرمایا اے بچے! تم آل رسولؐ ہو ہم صدقہ نہیں کھاتے۔

(صحیح بخاری کتاب الزکوٰۃ باب اخذ الصدقۃ التمر)

ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے بعد خلاف معمول بڑی تیزی سے صحابہ کی صفیں چیرتے ہوئے اپنے گھر تشریف لے گئے۔ تھوڑی دیر بعد واپس آئے تو ہاتھ میں سونے کی ایک ڈلی تھی۔ فرمایا کچھ سونا آیا تھا جو مستحقین میں تقسیم ہو گیا تھا، یہ سونے کی ڈلی تقسیم ہونے سے رہ گئی تھی۔ نماز میں مجھے خیال آیا تو اسے جلدی سے لے آیا ہوں تا کہ قومی مال سے کچھ ہمارے گھر میں نہ پڑا رہ جائے۔

(صحیح بخاری کتاب الزکاۃ باب من احب تعجیل الصدقۃ)

تقویٰ کے آنسو

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما حجۃ الوداع کا یہ خوبصورت منظر بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجر اسود کی طرف منہ کیا پھر اپنے ہونٹ اس پر رکھ دیئے اور دیر تک روتے رہے۔ پھر اچانک توجہ فرمائی تو حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کو پہلو میں کھڑے روتے دیکھا اور فرمایا اے عمر! یہ وہ جگہ ہے جہاں تقویٰ اللہ سے آنسو بہائے جاتے ہیں۔

(ابن ماجہ کتاب المناسک باب استلام الحجر)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی بہت پیاری اور خوبصورت سی بات سنائیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ان کی تو ہر ادا ہی پیاری تھی۔ ایک رات میرے ہاں باری تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور میرے ساتھ بستر میں داخل ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا بدن میرے بدن سے چھونے لگا پھر فرمانے لگے اے عائشہ! کیا آج کی رات مجھے اپنے رب کی عبادت میں گزارنے کی اجازت دو گی۔ میں نے کہا مجھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خواہش عزیز ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھے، مشکیزہ سے وضو کیا اور نماز میں کھڑے ہو کر قرآن پڑھنے لگے۔ پھر رونے لگے یہاں تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آنسوؤں سے دامن تر ہو گیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دائیں پہلو سے ٹیک لگائی، دایاں ہاتھ دائیں رخسار کے نیچے رکھ کر کچھ توقف کیا پھر رونے لگے۔ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آنسوؤں سے زمین بھیگ گئی۔ صبح بلال رضی اللہ عنہ نماز کی اطلاع کرنے آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو روتے پایا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ بھی روتے ہیں؟ حالانکہ اللہ نے آپ کو بخش دیا۔ فرمایا کیا میں اللہ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں۔ پھر فرمانے لگے میں کیوں نہ رووں جبکہ آج رات مجھ پر یہ آیات اتری ہیں: اِنَّ فِی خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْض ......آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آل عمران کے آخری رکوع کی یہ آیات پڑھیں اور فرمایا: ہلاکت ہے اس شخص کے لئے جس نے یہ آیات پڑھیں اور ان پر غور نہ کیا۔

(الدر المنثور للسیوطی جز 4 ص 409۔ دارالفکر، بیروت)

حضرت مطرف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا گریہ وزاری اور بکاء سے یوں ہچکیاں بندھ گئی تھیں گویا چکی چل رہی ہے۔ اور ہنڈیا کے اُبلنے کی آواز کی طرح آپؐ کے سینہ سے گڑگڑاہٹ سنائی دیتی تھی۔

(ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ باب البکاء فی الصلوٰۃ)

خدا کا خوف مجھے رُلاتا ہے

کندہ قبیلہ کا وفد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے آپؐ سے کوئی نشانِ صداقت طلب کیا۔ آپؐ نے قرآن کریم کے اعجازی کلام کو بطور ثبوت پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ ایسا کلام ہے جس پر باطل آگے سے نہ پیچھے سے کبھی بھی اثر انداز نہیں ہوسکتا۔ پھر آپؐ نے سورۃ الصافات کی ابتدائی آیات خوش الحانی سے پڑھ کر سنائیں: وَالصّٰفّٰتِ صَفًّا ...... (الصّٰفّٰت:2-6) یہاں تک تلاوت کر کے حضورؐ رک گئے کیونکہ آواز بھرا کر گلوگیر ہوگئی تھی۔ آپؐ ساکت وصامت اور بے حس وحرکت بیٹھے تھے۔ آنکھوں سے آنسو رواں تھے جو ٹپ ٹپ آپؐ کی داڑھی پر گر رہے تھے۔ کندہ قبیلہ کے لوگ یہ عجیب ماجرہ دیکھ کر حیران تھے۔ پوچھنے لگے کیا آپ اپنے خدا کے خوف سے روتے ہیں؟ فرمایا ہاں اسی کا خوف مجھے رلاتا ہے۔ جس نے مجھے صراطِ مستقیم پر مبعوث فرمایا ہے۔ تلوار کی دھار کی طرح سیدھا مجھے اُس راہ پر چلنا ہے۔ اگر ذرا بھی میں نے اس سے انحراف کیا تو ہلاک ہو جاؤں گا۔

(السیرۃ الحلبیۃ جلد 3 ص 227 از علامہ علی بن برہان الدین حلبی، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

کبھی آپؐ روتے روتے خدا کے حضور عرض کرتے کہ اے اللہ مجھے آنسو بہانے والی آنکھیں عطا کر جو تیری خشیت میں آنسوؤں کے بہنے سے دل کو ٹھنڈا کردیں، پہلے اس سے کہ آنسو خون اور پتھر انگارے بن جائیں۔

(کتاب الدعا جلد 3 ص 1480۔ از: علامہ طبرانی، مطبوعہ: بیروت)

عہد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں ایک دفعہ سورج گرہن ہوا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کسوف پڑھنے کے لئے کھڑے ہوئے۔ بڑے لمبے رکوع اور سجدے کئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس قدر روتے جاتے تھے کہ ہچکی بندھ گئی اس حال میں رو رو کر یہ دعا کر رہے تھے:

''میرے رب! کیا تو نے مجھ سے وعدہ نہیں کیا کہ جب تک میں ان لوگوں میں ہوں تو انہیں عذاب نہ دے گا۔ کیا تو نے وعدہ نہیں فرمایا کہ جب تک یہ استغفار کرتے رہیں گے تو ان پر عذاب نازل نہ کرے گا۔ پس ہم استغفار کرتے ہیں۔'' (تو ہمیں معاف فرما)۔

(الدر المنثور للسیوطی جز 9 ص 59۔ دارالفکر بیروت)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت تک یہ دعا کرتے رہے جب تک سورج گرہن ختم نہ ہوگیا۔

الٰہی مجھے تقویٰ نصیب فرما

خشیت کی اس کیفیت کے باوجود رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خداترسی کا یہ عالم تھا کہ اپنے مولیٰ کے حضور مناجات میں اس کا تقویٰ اور خشیت مانگا کرتے۔ کبھی کہتے ''اے اللہ میرے نفس کو اپنا خوف اور تقویٰ نصیب کردے اور اسے پاک کردے۔ تجھ سے بڑھ کر کون اسے پاک کر سکتا ہے؟ تو ہی اس کا دوست اور آقا ہے'' (صحیح مسلم کتاب الذکر باب التعوذ من شر ما عمل) کبھی یہ دعا کرتے ''اے اللہ اپنی وہ خشیت ہمیں عطا کر جو ہمارے اور تیری نافرمانی کے درمیان حائل ہو جائے۔''

(جامع ترمذی، کتاب الدعوات باب ما جاء فی عقد التسبیح)

باپ سے بڑھ کر محبت

عرب میں بچیوں کو زندہ درگور کرنے کا رواج تھا۔ ایک باپ نے خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا ایک واقعہ سنایا کہ میں لمبے سفر پر تھا کہ میرے بعد میری ایک بیٹی پیدا ہوئی۔ میری بیوی مجھ سے چھپا کر اس کی پرورش کرتی رہی۔ جب وہ بڑی ہوگئی اور باتیں کرنے لگ گئی تو میری بیوی نے سمجھا کہ اگر اب وہ مجھے بتائے گی تو شاید میں اسے قتل نہیں کرونگا۔ چنانچہ بیوی کے بتانے پر کہ وہ میری بیٹی ہے، میں جنگل میں گیا اور گڑھا کھود آیا۔ پھر کسی بہانہ سے بیٹی کو جنگل میں لے گیا اور گڑھے میں دھکا دیکر اس پر مٹی ڈالنے لگا۔ بچی چلاتی رہی ابا، ہائے ابا! یہ کیا کر رہے ہو۔ مگر میں مٹی ڈالتا رہا یہاں تک کہ وہ ہمیشہ کے لئے خاموش ہوگئی۔ جب اس باپ نے واقعہ مکمل کرکے سر اوپر اٹھایا تو دیکھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں سے آنسو جاری ہیں۔ آپؐ نے فرمایا کہ تم کیسے ظالم باپ ہو کہ تمہاری اپنی بچی تمہیں ابا ابا کہہ کر پکارتی رہی، پر تمہیں اس پر کوئی ترس نہ آیا۔

(حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ص 171۔ از: مولانا غلام باری سیف۔ ایڈیشن دوم جنوری 2005ء)

حضرت اقدس محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تقویٰ اللہ اور انسانی ہمدردی ملاحظہ کیجئے کہ کئی سال پرانا واقعہ سن کر زار و قطار رو دئے جب کہ لڑکی کا حقیقی باپ اپنے ہاتھوں سے بیٹی کو قتل اور زندہ درگور کرتے ہوئے نہ کانپا۔

دوسروں کا احساس

بھوک کے دنوں میں ایک دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک دودھ کا پیالہ لایا گیا۔ آپ نے اکیلے پینے کی بجائے حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ مسجد نبوی کے درویشوں کو بھی بلاؤ کہ وہ بھی اس دودھ سے حصہ لے لیں۔ حسب ارشاد ابوھریرہ رضی اللہ عنہ نے سب کو دودھ پلایا اور خود ان کے بعد پیا اور خوب پیا۔ سب سے آخر میں بقیہ دودھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خود نوش فرمایا۔

(مستدرک لحاکم جلد4 ص 167۔ از: امام ابو عبداللہ حاکم نیشاپوری، دارالکتاب العلمیہ بیروت)

بھوک ہوتے ہوئے دوسروں کو نہ صرف دودھ میں شامل کرنا بلکہ اپنے سے پہلے ان کو پلانا اور اصرار سے پلانا اور خود آخر پر لینا، ماں کے علاوہ کون کرسکتا ہے۔ لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تقویٰ اللہ کے پیش نظر بھوکے غریبوں اور مسکینوں کو اپنے آپ پر ترجیح دی۔ جبکہ آپؐ نے تو بھوکی بچیوں کو آدھی آدھی کھجور کھلانے والی عورت کو بھی جنّت کی بشارت دی تھی۔

(صحیح بخاری کتاب التفسیر سورۃ روم باب ما من مولود یولد علیٰ الفطرۃ)

معزز قارئین! حضرت اقدس محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تقویٰ اللہ کا ایک اور انداز ملاحظہ فرمائیے، فرماتے ہیں: میں نماز پڑھا رہا ہوتا ہوں، نماز کو لمبی کرنا چاہتا ہوں کہ نماز میں کسی بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو نماز مختصر کر دیتا ہوں۔ تا کہ بچے کے رونے سے اس کی ماں کو تکلیف نہ ہو۔

(صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ باب امر الائمۃ بتخفیف الصلوٰۃ)

غریب پروری

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے تقویٰ کی بنا پر غریب صحابہ رضی اللہ عنہم سے ملتے، ان کے ساتھ بیٹھتے اور ان سے پیار کرنے میں کوئی عار نہ سمجھتے تھے۔ بلکہ ایک دن بازار سے گزرتے ہوئے اپنے ایک غریب صحابی رضی اللہ عنہ کو مزدوری کرتے ہوئے دیکھا جو پسینہ سے شرابور تھا۔ آپ دبے پاؤں آہستہ آہستہ گئے اور انتہائی محبت سے پیچھے سے اس کی آنکھوں پر ہاتھ رکھ دیا۔ جو اس کی دینی و دنیاوی رفعتوں کے لئے کافی تھا۔

(حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم مؤلفہ: مولانا غلام باری سیف صاحب ص 170۔ ایڈیشن دوم 2005ء)

مسجد نبوی میں ایک عورت جھاڑو دیا کرتی تھی وہ فوت ہوگئی تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے جنازہ پڑھ کر اسے دفن کردیا۔ صبح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو علم ہوا تو بہت دکھ کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ مجھے کیوں اطلاع نہ دی؟ پھر صحابہؓ کے ساتھ اس غریب ومسکین عورت کی قبر پر تشریف لے جا کر اس کی نماز جنازہ ادا کی۔

(صحیح بخاری کتاب الجنائز باب الصلوٰۃ علیٰ القبر)

غریب کی آج بھی کوئی حیثیت نہیں ہے مگر عرب کے بگڑے ہوئے معاشرہ میں تقویٰ اللہ کے علاوہ وہ کونسا جذبہ تھا جو آپؐ کو ایک غریب بڑھیا کی قبر پر لے گیا۔

غریبوں کی مدد پر کمربستہ

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میں تکبر نام کو بھی نہ تھا۔ نہ آپ ناک چڑھاتے اور نہ اس بات سے برا مناتے اور بچتے کہ آپ بیواؤں اور مسکینوں کے ساتھ چلیں اور ان کے کام آئیں اور ان کی مدد کریں۔ یعنی بے سہارا عورتوں اور مسکینوں اور غریبوں کی مدد کے لئے ہر وقت کمربستہ رہتے اور اس میں خوشی محسوس کرتے۔

(مسند دارمی باب فی تواضع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم)

غلاموں کے بارے میں تقویٰ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم غلاموں کے حقوق کی ادائیگی کے بارے میں بھی تقویٰ اللہ کا بہت خیال رکھتے تھے۔ آپؐ نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو یہ ہدایت فرمارکھی تھی کہ جو خود کھاؤ اپنے غلاموں کو بھی کھلاؤ اور جو خود پہنو انہیں بھی پہناؤ۔ اور صحابہ کی زندگیوں میں اس نصیحت کا بڑا واضح رنگ نظر آتا۔

(صحیح بخاری کتاب فی العتق و فضلہ باب العبید اخوانکم)

غلاموں کا نکاح

لوگ اپنے غلاموں کا بیاہ کر دیتے اور جب چاہتے ان میں علیحدگی کرا دیتے، گویا ان بیچاروں کا کوئی حق ہی نہ تھا۔ چنانچہ جب ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے ایسا ہی کیا تو غلام نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر شکایت کی تو آپؐ نے منبر پر چڑھ کر اعلان فرمایا کہ لوگ غلاموں کا نکاح کرکے پھر ان میں علیحدگی کرانا چاہتے ہیں۔ ایسا ہر گز نہیں

باقی صفحہ 6 پر

مکرم ڈاکٹر مرزا سلطان احمد صاحب

قراردادِ لاہور۔ چند تاریخی حقائق

تقسیم ہندوستان کے میمورنڈم کے اصل حقائق کیا تھے

(قسط دوم آخر)

اس میمورنڈم میں جہاں مختلف تجاویز کا تجزیہ کیا گیا وہاں کانگرس کی متحدہ ہندوستان کی تجویز کا تجزیہ بھی کیا گیا اور یہ بھی تجاویز دی گئی ہیں کہ اس سکیم میں کیا کیا بہتری لائی جاسکتی ہے۔لیکن متحدہ ہندوستان کی تجویز کے تجزیہ کے آغاز میں ہی آپ نے واضح کیا کہ ممکن ہے بالآخر متحدہ ہندوستان کا تصور اتنا مضبوط ثابت ہو کہ دانائی اور دوراندیشی سے کام نہ لیا جائے۔مگر اس بات کا امکان بہت ہی کم ہے کہ مسلمان اس تجویز کو کبھی قبول کریں۔ جیسا کہ آپ نے لکھا

We are not in a position at this stage to measure the support which a scheme of this kind might succeed in securing from other communities in India and from Britain. We recognise that the devotion to the principle of all India unity may in the end prove too strong to permit wisdom and fore-sight to govern the situation. It is extremely doubtful whether the Muslims would ever be willing to reconcile themselves to an All India Federation ....

چوہدری رحمت علی کا نظریہ

پاکستان کیا تھا؟

اب ہم صفدر محمود صاحب کے مضمون کے اس دعویٰ کی طرف آتے ہیں کہ

”سر ظفراللہ نے وائسرائے کے لئے نوٹ تیار کیا جس میں مسلم لیگ اور کانگرس کے مطالبات کا تجزیہ کیا گیا تھا۔ اس نوٹ میں انہوں نے چودھری رحمت علی کی سکیم اور مشرق اور مغرب میں دو مسلمان مملکتوں کے قیام کا جائزہ لے کر مسلمانوں کی علیحدگی کو مسترد کر دیا تھا اور متحدہ ہندوستان کے تصور کی حمایت کی تھی۔

جیسا کہ ہم معین حوالے درج کر چکے ہیں صفدر محمود صاحب کا یہ دعویٰ بالکل غلط ہے کہ اس میمورنڈم میں متحدہ ہندوستان کی حمایت کی گئی تھی بلکہ حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے۔اس میمورنڈم میں شمال مغرب اور شمال مشرق میں باقی برِصغیر سے علیحدہ مملکتوں کے حق میں جاندار دلائل دیئے گئے تھے۔اور یہ دلائل اس وقت دیے گئے تھے جب ابھی باقاعدہ طور پر آل انڈیا مسلم لیگ کی طرف سے قراردادِ لاہور سامنے نہیں آئی تھی۔اور بار بار اس بات پر زور دیا گیا تھا کہ برِصغیر ایک ملک کا نام نہں بلکہ ایک سے زیادہ ملکوں کا مجموعہ ہے۔صفدر محمود صاحب نے اپنے مضمون میں اس میمورنڈم کے ایک بھی جملے کا حوالہ نہیں دیا۔کہ واضح ہوسکے کہ انہوں نے یہ نتائج کہاں سے اخذ کئے ہیں؟

اور رہی بات چوہدری رحمت علی کی سکیم کی مخالفت کی تو تحقیق صرف نامکمل حقائق سامنے رکھنے کا نام نہیں ہوتا۔پہلے تو یہ جائزہ لینا چاہئے کہ چوہدری رحمت علی صاحب کی سکیم کیا تھی؟ کیا یہ سکیم اس قرارداد کے مطابق تھی جو قائدِاعظم کی قیادت میں مسلم لیگ نے منظور کی تھی یا اس کے بالکل برعکس تھی۔؟ کیا چوہدری رحمت علی صاحب مسلم لیگ کے نظریہ پاکستان کی حمایت کر رہے تھے یا صورتِ حال اس کے بالکل برعکس تھی؟

تو سب سے پہلے تو واضح ہونا چاہئے کہ چوہدری رحمت علی کی سکیم اس سکیم سے بالکل مختلف تھی جو کہ قائدِاعظم کی قیادت میں آل انڈیا مسلم لیگ کی طرف سے پیش کی گئی تھی۔انہوں نے یہ تجویز نہیں پیش کی تھی کہ برصغیر کو دو یا تین ممالک میں تقسیم کیا جائے بلکہ ان کی تجویز یہ تھی کہ ہندوستان کو دس پندرہ مملکتوں میں تقسیم کیا جائے۔ان کی تجویز کے مطابق شمال مغرب میں پاکستان اور شمال مشرق میں بنگالستان اور حیدرآباد دکن میں حیدرستان کے بنانے کے علاوہ باقی برصغیر میں صدیقستان، فاروقستان، معینستان، مپلستان صافیستان، اور نصرستان کی مملکتوں کے بنانے کا منصوبہ تھا۔یہ ممالک مسلمانوں کے لئے بننے تھے اس کے علاوہ دوسرے مذاہب کے لوگوں کے لئے برصغیر میں کئی ممالک بننے تھے۔ اور ان ممالک کے بننے کا یہ طریقہ ہونا تھا کہ ہندوستان کے ہر صوبے میں مسلمانوں کو علیحدہ علاقوں میں منتقل کیا جائے اور ہندوؤں کو علیحدہ علاقے میں منتقل کیا جائے اور یہ زبردستی کی نقلِ مکانی ان کے نزدیک بہت ضروری تھی۔اور اس طرح تاریخ میں انسانوں کی سب سے بڑی نقل مکانی ہونی تھی۔اس کے علاوہ سیلون میں بھی مسلمانوں کے لئے دو علیحدہ مملکتوں کا قیام ہونا تھا۔اور کچھ منصوبے مالدیپ کے لئے بھی تھے۔اور برصغیر میں تجویز کردہ کئی ممالک ایسے تھے کہ جن کے چاروں طرف کسی اور ملک نے موجود ہونا تھا۔
(ملاحظہ کیجئے۔

Pakistan the Fatherland of the Pak Nation, by Ch. Rahmat Ali, 1978 edition p 265

ظاہر ہے کہ قائدِاعظم یا مسلم لیگ نے کبھی اس قسم کے دس پندرہ ممالک کا کوئی تصور نہیں پیش کیا تھا، جن کے قیام کے لئے برصغیر کی تقریباً آدھی آبادی کو اپنا گھر بار چھوڑنا پڑے۔مسلم لیگ کے لیڈروں اور چوہدری رحمت علی کے نظریات میں فرق اتنا گہرا تھا کہ چوہدری رحمت علی بار بار مسلم لیگ کے قائدین کو برا بھلا کہتے رہے۔ مذکورہ بالا کتاب میں انہوں نے مسلم لیگ کے قائدین کو Careerism کی روایت کا شکار قرار دیا (صفحہ 295)۔اور قائدِ اعظم کے خلاف تو چوہدری رحمت علی نے اتنی نازیبا زبان استعمال کی کہ حد ہی کردی۔ان الفاظ کو دہرانے کی ضرورت نہیں لیکن جو ان حقائق کو چیک کرنا چاہے وہ اس کتاب کے صفحہ 354 تا 356 پر چیک کر سکتے ہیں۔ان کے نزدیک مسلم لیگ کا پاکستان بنانا ایک غداری تھی۔

یہ حقائق لکھنے کے بعد ہم اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ میمورنڈم میں چوہدری ظفراللہ خان صاحب نے چوہدری رحمت علی صاحب کی سکیم کو ناقابلِ عمل قرار دیا تھا۔اور یہ وجہ بیان کی تھی کہ اس سکیم کے مطابق برِصغیر کے ہر صوبہ میں تقریباً آدھی آبادی کو زبردستی نقل مکانی کرائی جائے گی۔ اور اس کی جگہ وہ سکیم پیش تھی جو کہ کچھ ہفتوں کے بعد مسلم لیگ نے قراردادِ لاہور میں پیش کی تھی۔اور یہ بھی واضح ہے کہ قائدِاعظم نے یا آل انڈیا مسلم لیگ نے کبھی بھی چوہدری رحمت علی کی سکیم کو اپنانے کا اعلان نہیں کیا تھا۔اور چوہدری رحمت علی آخر تک قائدِ اعظم اور مسلم لیگ کے خلاف سخت ترین زبان استعمال کرتے رہے تھے اور ان کے بنائے ہوئے پاکستان کو غداری قرار دیتے رہے تھے۔(مزید تفصیلات کے لئے ملاحظہ کیجئے منیر احمد منیر کی لکھی ہوئی کتاب 'گستاخ قائدِ اعظم چوہدری رحمت علی')

مسلم لیگ کا جلسہ ملتوی کرانے کی کوشش

اب ہم اس بحث کے ایک اور پہلو کا جائزہ لیتے ہیں۔صفدر محمود صاحب اپنے مضمون میں لکھتے ہیں:۔

آپ کو علم ہے کہ ایک آزاد مسلمان مملکت کے قیام کا مطالبہ پہلے سندھ مسلم لیگ نے 1939ء میں کیا۔ جب آل انڈیا مسلم لیگ نے مارچ 1940ء میں یہ مطالبہ کرنے کا فیصلہ کیا تو انگریز حکومت نے جلسہ ملتوی کرانے کیلئے ہر قسم کا دباؤ ڈالاحتیٰ کہ اس مقصد کیلئے برطانوی حکومت نے سرظفراللہ خان اور پنجاب کے پریمیر سرسکندر حیات کی خدمات بھی حاصل کیں لیکن قائدِاعظم اپنے فیصلہ پر ڈٹے رہے۔

ہم حضرت چوہدری ظفراللہ خان صاحب کے میمورنڈم کا مختصر جائزہ پیش کر چکے ہیں۔اور یہ بات بالکل واضح ہے کہ آپ نے اس میمورنڈم میں برِصغیر کے شمال مشرق اور شمال مغرب میں دو مملکتوں کے قیام کو برِصغیر کے مسئلہ کا واحد معقول حل قرار دیا تھا۔اور برطانوی حکومت کو یہ متنبہ کیا تھا کہ ان کی طرف سے اس کی مخالفت کے نتیجہ میں وہ خانہ جنگی کو دعوت دیں گے۔اور قراردادِ لاہور میں مسلم لیگ نے یہی مطالبہ کیا تھا کہ برِصغیر کے شمال مغرب اور مشرق کے جن صوبوں میں مسلمان اکثریت میں ہیں ان کو دو علیحدہ مملکتوں کا درجہ دیا جائے۔کوئی بھی نقشہ اُٹھا کر اگر دیکھے تو یہ واضح ہو جائے گا کہ یہ قرارداد حضرت چوہدری ظفراللہ خان صاحب کے میمورنڈم میں درج تجویز کے عین مطابق ہے۔یہ ایک لایعنی دعویٰ ہے کہ چوہدری ظفراللہ خان صاحب اپنی تجویز کے مطابق قرارداد کو رکوانے کے لئے کوشش کر رہے تھے۔اس معین جگہ پر صفدر محمود صاحب نے کوئی حوالہ نہیں درج کیا لیکن ان کے مضمون میں چونکہ صرف شریف الدین پیرزادہ صاحب کی کتاب Evolution of Pakistan کے حوالے درج ہیں، اس لئے اس دعوے کے حوالے سے بھی ہم نے اس کتاب کا جائزہ لیا۔اور اس کتاب کے صفحہ 209 پر اس سے ملتی جلتی بات درج ہے۔حقیقت یہ ہے جلسہ کے متعلق حکومت کے تحفظات کا قراردادِ لاہور کے پیش ہونے یا نہ پیش ہونے سے کوئی تعلق نہیں تھا۔اس کا پس منظر یہ تھا جب مسلم لیگ کا جلسہ ہونا تھا تو اس سے چند روز پہلے خاکسار تحریک کے ایک جلوس اور پولیس کا تصادم ہو گیا اور کئی خاکسار اس میں مارے گئے۔ ظاہر ہے کہ صوبہ میں کشیدگی پھیل گئی۔کوئی بھی حکومت اس ماحول میں کسی سیاسی جلسہ کو پسندیدگی کی نظر سے نہیں دیکھتی۔ گورنر پنجاب نے وائسرائے کو اس جلسہ سے دو روز قبل لکھا کہ وہ یہ معاملہ قائدِ اعظم محمد علی جناح سے رابطہ کر کے سلجھالیں۔ وائسرائے نے مرکزی وزیر کو تحریر کیا کہ انہوں نے چوہدری ظفراللہ خان صاحب کو کہا ہے کہ وہ اس معاملہ میں جو کچھ کر سکتے ہیں کرلیں۔ وائسرائے نے اس کے ساتھ یہ بھی

کہا کہ وہ جناح (قائدِاعظم) کی پوزیشن سمجھتے ہیں کیونکہ اب تک اکثر مندوبین دہلی تک پہنچ چکے ہیں۔ اوراس وجہ سے یہ مشکل ہے کہ وہ اس جلسہ کو ملتوی کرنے پر تیار ہوسکیں۔ یہ بات بھی ظاہر کر رہی ہے کہ اس وقت پنجاب حکومت کا یا وائسرائے کا جلسہ یا قرارداد کو رکوانے کا کوئی ارادہ تھا ہی نہیں۔ لیکن سب سے اہم بات یہ کہ خود پیرزادہ صاحب کی کتاب میں درج حقائق کے مطابق چوہدری ظفراللہ خان صاحب نے وائسرائے کے کہنے کے باوجود مسلم لیگ کے جلسہ کو یا قرارداد کو رکوانے کے لئے قائدِاعظم سے کوئی رابطہ کیا ہی نہیں تھا۔ بلکہ سرسکندر حیات وزیرِاعظم پنجاب نے قائدِاعظم کو فون کیا تھا لیکن قائدِاعظم نے جلسہ ملتوی کرنے سے انکار کر دیا تھا اوراس کے بعد حکومت نے جلسہ ملتوی کرانے کی کوئی کوشش نہیں کی تھی۔ اور اگر حکومت اس کو رکوانے کی کوشش کر رہی تھی تو اس کی کوششوں کا آغاز صرف دو روز پہلے نہیں ہونا تھا جب کہ خود اس کتاب کے مطابق بھی یہ بات حکومت کے علم میں بہت پہلے آ چکی تھی۔ اگر حکومت نے قراردادِ لاہور کو رکوانے کے لئے جلسہ ملتوی کرانا ہوتا تو یہ کوششیں کئی ہفتہ پہلے شروع ہو چکی ہوتیں۔ اور ایک اور اہم بات یہ کہ سرسکندر حیات خود مسلم لیگ کی اس ورکنگ کمیٹی میں شامل تھے جو کہ اس قرارداد کے بارے میں مختلف تجاویز پر غور کر رہی تھی۔ سرسکندر حیات خود کنفیڈریشن کی سکیم کی حمایت کر رہے تھے۔

(Evolution of Pakistan: p 203)

ان تاریخی حقائق کو پرکھتے وقت یہ بات ذہن میں رہنی چاہئے کہ جب کوئی دور اندیش سیاسی جماعت ایسا اہم فیصلہ کرتی ہے تو یہ فیصلہ نہ تو یکلخت کیا جاتا ہے اور نہ ہی ایک شخص کی رائے پر کیا جاتا ہے۔ کئی سالوں پر محیط تاریخی واقعات کا تسلسل اس قسم کے فیصلوں پر منتج ہوتا ہے۔ اور یہ فیصلے ایک طویل عمل سے گذر کر کئے جاتے ہیں اوراس میں مختلف آراء کو پرکھ کر ایک نتیجہ پر پہنچا جاتا ہے۔ اور ایسا ہی قراردادِ لاہور ایک طویل عمل کا نتیجہ تھی اور مختلف تاریخی اور سیاسی عوامل اور مختلف آراء اس کو حتمی شکل دینے کا باعث بنے تھے۔ مکرم صفدر محمود صاحب یا شریف الدین پیرزادہ صاحب جو بھی رائے رکھیں ان کو اس کا حق حاصل ہے لیکن یہ یقیناً ایک قابلِ افسوس بات ہے کہ اس مضمون اور مذکورہ کتاب میں جو تاریخی حقائق لکھے گئے ہیں وہ بہرحال درست نہیں ہیں۔ اور ان غلط حقائق کی بنیاد پر نتائج کی جو عمارت تعمیر کی گئی ہے وہ بھی تاریخی حقائق کی بجائے ایک فرضی ماضی کا منظر پیش کر رہی ہے۔ جو قومیں اپنی صحیح تاریخ سے واقفیت رکھنے کی بجائے فرضی تاریخ پر یقین رکھنا شروع ہو جائیں، وہ صرف اپنا ماضی ہی نہیں اپنی منزل بھی کھو دیتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ رحم کرے اور وطن عزیز کو تمام مشکلات سے نجات دے۔

یہ مضمون نامکمل رہے گا اگر ہم حضرت چوہدری ظفراللہ خان صاحب کے ایک اہم مضمون کے آغاز کا ایک حصہ درج نہ کریں۔ یہ مضمون آپ نے اس وقت لکھا تھا جب یہ میمورنڈم پہلی مرتبہ پبلک کے سامنے آیا تھا اوراس پر بحث زور پکڑ رہی تھی۔ یہ مضمون انگریزی میں تھا ہم اس کا ترجمہ درج کرتے ہیں۔

’’میں ہمیشہ سے بار بار زبانی بھی کہتا رہا ہوں اور تحریر میں بھی اس بات کا اظہار کرتا رہا ہوں کہ جہاں تک انسانی کوشش کا تعلق ہے پاکستان ایک شخص کی مخلصانہ کوششوں سے وجود میں آیا تھا اور وہ مرحوم قائدِاعظم محمد علی جناح تھے۔ انہوں نے تنہا بدحالی کا شکار آل انڈیا مسلم لیگ کو ایک نئی زندگی دی اور اسے ایک فعال اور موثر سیاسی تنظیم میں ڈھال دیا۔ اور وہ خود اس کے مسلمہ اور فعال سربراہ تھے۔ انہوں نے بظاہر ناممکن نظر آنے والی رکاوٹوں کو عبور کر کے وہ منزل حاصل کی جس کا تعین انہوں نے خود کیا تھا۔ اگرچہ بہت سے مخلص اور وفادار ساتھی ان کے ساتھ تھے لیکن اس کارنامہ کا سہرا صرف محمد علی جناح کے حصے میں آتا ہے۔ اس بات کے بارے میں کسی کے ذہن میں ادنیٰ سا شک بھی نہیں ہونا چاہئے۔‘‘

(Pakistan Times 13 Feb 1982)

بقیہ ازصفحہ 4۔ اسوہ سے تقویٰ کے متعلق چند مثالیں

ہوگا۔ نکاح و طلاق کا حق مالک کو نہیں شوہر کو ہے۔

(سنن ابنِ ماجہ ابواب الطلاق باب طلاق العبد)

مساوات

ایک بار مالِ غنیمت کی تقسیم کے وقت رش کی وجہ سے ایک شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر گرا۔ آپؐ نے دستِ مبارک میں پکڑی پتلی سی چھڑی کے ذریعہ اس کو ٹہوکا دیا۔ چھڑی کا سرا اس کے چہرہ پر لگا جس سے اسے ہلکی سی خراش آ گئی۔ تو آپؐ نے فرمایا: تَعَالْ فَاسْتَقِدْ کہ آؤ مجھ سے انتقام لے لو۔ لیکن اس نے عرض کیا: عَفَوْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ! کہ اے اللہ کے رسولؐ! میں نے معاف کر دیا۔

(ابو داؤد، کتاب الدیات باب القود من الضربة وقص الأمیر من نفسه)

عدل ومساوات کے علمبردار کو خدا کی طرف سے بلاوا آ چکا تھا۔ آپؐ کو علم تھا کہ جلد آپ اپنے محبوبِ حقیقی کے ہاں جانے والے ہیں۔ آپؐ نے مرض الموت میں اعلان فرمایا: اگر کسی کا قرض میرے ذمہ ہو یا میں نے کسی کی جان و مال یا آبرو کو صدمہ پہنچایا ہو تو میرے جان و مال وآبرو حاضر ہیں۔

(سیرت النبی از: علامہ شبلی نعمانی حصہ دوم ص 306۔ مطبع معارف شہر اعظم گڑھ طبع سوم 1352ھ)

ماخوذ

منہ کی بدبو

اس کی وجہ بکٹیریا کا جمع ہونا اور مسوڑھوں کی جانب بے توجہی ہے

اندازہ ہے کہ بڑی عمر کے ہر چار افراد میں سے ایک کو منہ کی باس یا سانس میں ناگوار (Bad Breath) کی شکایت ہوتی ہے۔ جو خود اس کے لئے اور آس پاس اٹھنے بیٹھنے والوں کے لئے بھی پریشان کن ہوتی ہے۔ بعض لوگوں میں یہ بو خفیف ہوتی ہے، بعض میں ذرا زیادہ، بعض میں تیز اور بعض لوگوں کے منہ سے تو ایسی شدید بو آتی ہے کہ دوسروں کے لئے ناقابلِ برداشت ہو جاتی ہے۔

جن لوگوں کے منہ سے بو آتی ہے۔ ان میں ہر دس میں سے نو افراد ایسے ہوتے ہیں جن کے منہ میں ہی یہ بو پیدا ہوتی ہے اور اس کی وجہ منہ میں بیکٹیریا کا جمع ہونا اور مسوڑھوں کی جانب بے توجہی ہے۔ منہ میں جمع شدہ بیکٹیریا جب گندھک کے اڑ جانے والے مرکبات خارج کرتے ہیں تو سانس میں بو پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ عمل زبان اور دانتوں کی سطح پر پروٹین کی ٹوٹ پھوٹ کے باعث ہوتا ہے، جس کے ذمہ دار بیکٹیریا ہوتے ہیں۔ منہ میں باس پیدا کرنے والے 82 قسم کے بیکٹیریا ہوتے ہیں اور صاف شفاف منہ میں بھی ان کی تعداد دسیوں لاکھ ہوتی ہے۔

دانتوں کی جڑیں خراب ہونے لگیں تو یہ بو اور بڑھ جاتی ہے۔ دانتوں کے درمیان ذرا بھی ریخیں بن جائیں تو بیکٹیریا کو جمع ہونے کا اور تعداد میں اضافہ کا اچھا موقع مل جاتا ہے۔ منہ خشک ہو جانے سے، سوتے میں منہ سے سانس لینے اور ایسے نزلے زکام سے یہ بیکٹیریا خوب بڑھتے ہیں، جو حلق کے پیچھے سانس کی نالیوں سے بہہ کر آ رہا ہو۔ گلے اور غدود کے تعدیے اور زکام اور فلو میں بھی ایسے بیکٹیریا کا زور ہوتا ہے جو سانس میں بُو پیدا کرتے ہیں۔

زیادہ مسالے دار چیزیں کھانے سے، تیز ذائقے دار کھانے کھانے سے، تمبا کو نوشی کرنے اور زیادہ کافی پینے سے بھی اکثر منہ میں باس پیدا ہو جاتی ہے۔

عمر جتنی بڑھتی جاتی ہے منہ کی باس کا امکان اسی قدر بڑھتا جاتا ہے۔ اس کی وجہ غالباً منہ اور حلق کی بافت میں تبدیلی ہوتی ہے۔ دانتوں پر کثافت کی جو تہہ جم جاتی ہے وہ منہ کی باس کو اور بڑھا دیتی ہے۔ کبھی کبھار ایسا بھی ہوتا ہے کہ منہ کی بُو کسی دوسری بیماری کی علامت ہوتی ہے۔ لہٰذا اسے نظرانداز نہیں کرنا چاہئے۔

برونکائٹس اور پھیپھڑوں کے تعدیے، گلے کے غدود بڑھنا، ذیابیطس، معدے پھیپھڑے، جگر اور گردوں کی شکایات اور پتے کی خرابی بھی سانس میں بدبو کی وجہ ہوسکتی ہیں۔ اکثر ذہنی دباؤ بھی منہ کی باس کا سبب بن سکتا ہے۔ اس بات کے شواہد موجود ہیں کہ دباؤ مسوڑھوں کی خرابی کا سبب ہوسکتا ہے۔ دباؤ کا ایک اثر یہ بھی ہوتا ہے کہ منہ خشک ہونے لگتا ہے اور اس خشکی کی وجہ سے بیکٹیریا بڑی تیزی سے بڑھتے ہیں جو مسوڑھوں پر حملہ آور ہوتے ہیں۔

منہ یا سانس کی بُو کے نتائج بعض اوقات خاصے سنگین ہو جاتے ہیں اور انسان ذہنی پستی (ڈپریشن) میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ مشورہ یہ دیا جاتا ہے کہ دن میں دو بار برش یا منجن سے دانت صاف کئے جائیں اور کھانے کے بعد خصوصاً دودھ سے بنی اشیا، مچھلی اور گوشت کھانے کے بعد ماؤتھ واش سے غرارے کیے جائیں۔ اوپر اور نیچے دونوں طرف سے زبان کو صاف کرتے رہیں اور دانتوں کے درمیان خلا (ریخوں) میں سے غذا کے ذروں کو بھی صاف کریں۔ منہ کو تر رکھنے کے لئے روزانہ کم ازکم دو پائنٹ (8 گلاس) پانی پیجئے۔ گاہے بگاہے کسی دندان ساز سے بھی دانتوں کی صفائی کرائیں۔ ریشے والی تازہ سبزیاں، مثلاً گاجر دانتوں اور مسوڑھوں کی صفائی میں مدد دیتی ہیں۔ کافی زیادہ نہ پی جائے، کیوں کہ اس سے منہ میں تیزابیت بڑھتی ہے۔ اگر دانتوں میں ریخیں اور خلا ہو یا منہ میں ایسی جگہیں بن جائیں جن میں بیکٹیریا اکٹھے ہو کر پلتے بڑھتے ہوں تو بہتر ہوگا کہ ان کا فوری علاج کیا جائے ورنہ سانس کی بُو بڑھنے کا امکان بڑھ جاتا ہے۔

منہ اور سانس کی بُو کے لئے صدیوں سے اجمود یا خراسانی اجوائن، پیپر منٹ کی چائے اور لونگ کا استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ ان چیزوں سے بیکٹیریا کے بڑھنے کی رفتار سست ہو جاتی ہے اور بُو ختم ہو جاتی ہے۔ جست اور حیاتین سی سے تیار شدہ مرکبات سے بھی منہ کی باس دور کرنے میں مدد ملتی ہے، کیوں کہ ان مقویات سے مدافعتی نظام کو تقویت ملتی ہے اور بیکٹیریا پر قابو رہتا ہے۔

اچھی قسم کا دہی روزانہ کھایا جائے تو اس سے منہ اور آنتوں میں اچھے اور برے بیکٹیریا کا توازن درست ہے۔ ماؤتھ واش سے غرارے بھی فائدہ مند ہوتے ہیں لیکن اس میں مسئلہ ہے اور وہ یہ کہ اکثر ماؤتھ واش اچھے اور برے بیکٹیریا میں تمیز نہیں کر پاتے اور سب ہی کو ختم کر دیتے ہیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 108118 میں
Sabahat Ahmed

ولد Pir Basharat Ahmed قوم سید پیشہ طالبعلم عمر 14 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لندن یوکے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/70 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Sabahat Ahmed گواہ شد نمبر 1 Ijaz Ahmad گواہ شد نمبر 2 Kashif Khan

مسل نمبر 108119 میں
Haris Ahmad Khan

ولد Dr.Ghafoor Mannan قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لندن، یوکے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Haris Ahmad Khan گواہ شد نمبر 1 Abdul Hamid Raja گواہ شد نمبر 2 M.Rafiq

مسل نمبر 108120 میں ذوالفقار احمد عباسی

ولد صفدر حسین عباسی قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Surrey,UK بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/30 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- ذوالفقار احمد عباسی گواہ شد نمبر 1 ایم داؤد ظفر گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد

مسل نمبر 108121 میں امتیاز احمد

ولد خالد احمد قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لندن یوکے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/18,000 پاؤنڈ سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- امتیاز احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد گواہ شد نمبر 2 شفقت علی

مسل نمبر 108122 میں
Hakeem A Mensah

ولد Easah Mensah قوم...... پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Battersea,UK بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1600 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Hakeem a Mensah گواہ شد نمبر 1 Mahmood Zaffar گواہ شد نمبر 2 Abdul Ghaffar Mugaal

مسل نمبر 108123 میں منور احمد

ولد شیخ مقبول احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لندن یوکے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-06-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 5 مرلہ واقع فیصل آباد مالیت-/25,00,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/60 پاؤنڈ ماہوار بصورت Wages مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- منور احمد گواہ شد نمبر 1 حمید احمد کرامت گواہ شد نمبر 2 شیخ طارق محمود

مسل نمبر 108124 میں ضیاء الدین امین

ولد شمس الدین امین قوم...... پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن West Yorkshire,UK بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/900 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- ضیاء الدین امین گواہ شد نمبر 1 رفیق لئیق چوہدری گواہ شد نمبر 2 رانا ایم عمر

مسل نمبر 108125 میں غزالہ طارق

زوجہ طارق محمود خان قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Pererborough,UK بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 30 تولہ مالیت-/6000 پاؤنڈ (2) حق مہر مالیت-/500 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ- غزالہ طارق گواہ شد نمبر 1 طارق خان گواہ شد نمبر 2 سہیل اسلم

مسل نمبر 108126 میں
Irrej Murtaza Rubani

ولد Dr.Adeem Ahmed Rubani قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت...... ساکن Bradford West Yorkshire,UK بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-05-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت-/15000 پاؤنڈ (2) جیولری گولڈ 44 تولہ 12 ماشے مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ-/200 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ- Irrej Murtaza Rubani گواہ شد نمبر 1 Aziz A Hafiz گواہ شد نمبر 2 Aziz Ur Rahman

مسل نمبر 108127 میں
Dr Adeem Ahmed Rubani

ولد Ghulam Rubani قوم...... پیشہ ڈاکٹر عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bradford,UK بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2600 پاؤنڈ ماہوار بصورت ڈاکٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Dr Adeem Ahmed Rubani گواہ شد نمبر 1 Aziz Hafiz گواہ شد نمبر 2 Aziz Ur Rahman

مسل نمبر 108128 میں
Mansoora Haleem

ولد Rana Haleem Ahmad قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Glasgow, UK بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ مالیت 19.10 تولہ مالیت-/4500 پاؤنڈ (2) حق مہر مالیت-/30,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ- Mansoora Haleem گواہ شد نمبر 1 Qureshi Daud Ahmad گواہ شد نمبر 2 Mubarak Ahmad

مسل نمبر 108129 میں
Amtul Mateen

زوجہ Naseer Ahmad قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Roderwark Ober-Roder,Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 100 گرام مالیت-/4000 یورو (2) حق مہر مالیت-/10,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/600 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ- Amtul Mateen گواہ شد نمبر 1 Saleem Ahmad گواہ شد نمبر 2 Malik Ateeq Ahmad Cheema

مسل نمبر 108130 میں
Fatima Yasmeen

زوجہ Ahamd Jamal Zahid قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Grob-Zimmern,Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت-/7500 یورو (2) جیولری گولڈ 139 گرام مالیت 4890 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-04-11 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Fatima Yasmeen گواہ شد نمبر Ahmad Jamal Zahid1 گواہ شد نمبر 2 Hamood Abi Rafiq Qadir Sahi

مسل نمبر 108131 میں

Madiha Ahmad

بنت Naseer Ahmad قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 14 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Rodermark, Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-04-11 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Madiha Ahmad گواہ شد نمبر Malik Saleem Asghar1 گواہ شد نمبر 2 Ateeq Ahmad Cheema

مسل نمبر 108132 میں Fozia Ahmad

زوجہ Mumtaz Ahmad قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Eppertshusen Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Fozia Ahmad گواہ شد نمبر 1 Ikram Ullah Cheema گواہ شد نمبر 2 Mumtaz Ahmad

مسل نمبر 108133 میں ارم احمد

زوجہ راشد محمود ناصر قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Eppertshausen, Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 228 گرام مالیت-/9000 یورو (2) حق مہر مالیت-/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ارم احمد گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد

مسل نمبر 108134 میں

Muhammad Sabah Uddin

ولد Noorani Muhammad قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Eppertshausen Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Muhammad Sabah Uddin گواہ شد نمبر 1 Ikram Ullah Cheema گواہ شد نمبر 2 Raheel Ahmad Shahid

مسل نمبر 108135 میں

Mehwish Shahid

ولد Waseem Ahmad Shahid قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Eppertshausen Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 43 گرام مالیت-/1720 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Mehwish Shahid گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد

مسل نمبر 108136 میں شازیہ انیس

بنت انیس احمد قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Babenhausen Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔شازیہ انیس گواہ شد نمبر 1 Hamoor Abi Rafiq Qadir Sahi گواہ شد نمبر 2 Pasha Kaleem Ahmad Sahi

مسل نمبر 108137 میں

Robina Farooq

بنت Adil Farooq قوم جج پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bahenhausen Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری 11.65 گرام مالیت-/466 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/70 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Robina Farooq گواہ شد نمبر Hamoor Abi Rafiq Qadir Sahi1 گواہ شد نمبر 2 Pasha Kaleem Ahmad Sahi

مسل نمبر 108138 میں

Komal Farheen sahi

ولد Pasha Kalim Ahmad Sahi قوم ساہی پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Babenhausen Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری 4 گرام مالیت-/160 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Komal Farheen Sahi گواہ شد نمبر 1 Hamoor Abi Rafiq Qadir Sahi گواہ شد نمبر 2 Pasha Kalim Ahmad Sahi

مسل نمبر 108139 میں Riffat Rana

زوجہ Razzaq Rana قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Grabosthein Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 230 گرام مالیت-/9200 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Riffat Rana گواہ شد نمبر Hamoor Abi Rafiq Qadir Sahi1 گواہ شد نمبر 2 Pasha Kalim Ahmad Sahi

مسل نمبر 108140 میں

Rana Tahir Mahood

ولد Ch.Muhammad Iqbal قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Trebyr Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین 12.5Acre واقع سیالکوٹ مالیت-/24,00,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔رانا طاہر محمود گواہ شد نمبر 1 سہیل نواز گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ

مسل نمبر 108141 میں محمد یحییٰ

ولد عبدالحئی قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Buttel Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/800 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد یحییٰ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 مامون الرشید

مسل نمبر 108142 میں مدیحہ ناصر

بنت ناصر احمد ملک قوم ملک پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Munster Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ

پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرا نجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مدیحہ ناصر گواہ شدنمبر 1 اکرام اللہ چیمہ گواہ شدنمبر 2 ممتاز احمد

مسل نمبر 108143 میں صائمہ ندیم

زوجہ محمد ندیم طارق قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Rodermark Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 80 گرام مالیت-/3600 یورو (2) حق مہر مالیت-/25000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 01-04-11 سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صائمہ ندیم گواہ شدنمبر 1 اکرام اللہ چیمہ گواہ شدنمبر 2 محمد ندیم طارق

مسل نمبر 108144 میں کلیم احمد

ولد نصیر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Rodernmark Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 5 مرلہ واقع دارالعلوم غربی مالیت-/20,00,000۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 01-04-11 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔کلیم احمد گواہ شدنمبر 1 ملک سلیم اختر گواہ شدنمبر 2 عتیق احمد چیمہ

مسل نمبر 108145 میں

Abd Rasheed Adekola

ولد Lawal قوم ...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 64 سال بیعت 1970ء ساکن Oke Agbo Ijebu Igbo Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ Naira -/14,000 ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Abd Rasheed Adekola گواہ شدنمبر Misionary Qasim1 گواہ شدنمبر2 Syed Shahid Ahmad

مسل نمبر 108146 میں Fasilat

زوجہ Erinle قوم ...... پیشہ تجارت عمر 37 سال بیعت 1999ء ساکن Ilisan Igebu, Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ Naira-/14000 ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Fasilat گواہ شدنمبر Missionary Qasim1 گواہ شدنمبر2 Abdul Azeez

مسل نمبر 108147 میں Kazeem

ولد Abdul Raheem قوم ...... پیشہ تدریس عمر 36 سال بیعت 1994ء ساکن Ibadah Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/19000 Naira ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Kazeem گواہ شدنمبر Murtadha1 گواہ شدنمبر Mumeen B2

مسل نمبر 108148 میں Abdul Qadir

ولد Akintobi قوم ...... پیشہ تجارت عمر 65 سال بیعت 1970ء ساکن Calabar Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ Naira -/130,000 ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Abdul Qadir گواہ شدنمبر Syed Shahid Ahmad1 گواہ شدنمبر 2 Abdull Hadi

مسل نمبر 108149 میں

Nurudeen Kolawole

ولد Musa قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت 1992ء ساکن Felele,Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/3,98,000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Nurudeen Kolawole گواہ شدنمبر Wasiu1 گواہ شدنمبر2 Omiyide Toheeb

مسل نمبر 108150 میں Mutair

ولد Alabi قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت 1989ء ساکن Asaka Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ Naira -/15,000 ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Mutair گواہ شدنمبر Mumeen1 گواہ شدنمبر Salman2

مسل نمبر 108151 میں

Akibu Alarape

ولد Salami قوم ...... پیشہ ہنر مند مزدوری عمر 77 سال بیعت 1960ء ساکن Kobomoje Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 120×100Ft واقع Ibadah مالیت-/20,00,000 Naira۔اس وقت مجھے مبلغ Naira -/20,000 ماہوار بصورت Book Bin مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Akibu Alarape گواہ شدنمبر Abdul Jeleel1 گواہ شدنمبر2 Sulaiman

مسل نمبر 108152 میں Luqman

ولد Alawwal قوم ...... پیشہ تجارت عمر 49 سال بیعت 1994ء ساکن Asaka, Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ Naira -/10,000 ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Luqman گواہ شدنمبر Mumeen Bello1 گواہ شدنمبر2 Ibrohim Salaudin

مسل نمبر 108153 میں

Princess Alhaja H M Habeebu

زوجہ Alhaji Maulvim M M Habeebu قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 71 سال بیعت 2000ء ساکن Surulere Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-06-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ Naira -/37,500 ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Princess Alhajah H M Habeebu گواہ شدنمبر Zakariyya1 گواہ شدنمبر 2 Mansoor Adewole

مسل نمبر 108154 میں Luqman

ولد Hamzat قوم ...... پیشہ ہنر مند مزدوری عمر 35 سال بیعت 1998ء ساکن Logos,Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/16000 Naira ماہوار بصورت Photo Gr مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Luqman گواہ شدنمبر Abd Kabir Ade Ribigb1 گواہ شدنمبر Abdul Hakeem O2

مسل نمبر 108155 میں Amidat

بنت Adio قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت 1989ء ساکن Asaka,Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ Naira -/3,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Amidat گواہ شدنمبر Semiu1 گواہ شدنمبر2 Mumeen Bello

مسل نمبر 108156 میں Memunat

زوجہ Yunus قوم ...... پیشہ تجارت عمر 53 سال بیعت 1989ء ساکن Asaka,Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Naira 11,000/- ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Memunat گواہ شد نمبر1 Salman گواہ شد نمبر2 Mumeen

مسل نمبر 108157 میں Rafatu

زوجہ Imran قوم ...... پیشہ تجارت عمر 75 سال بیعت 1996ء ساکن Asaka,Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Naira 6000/- ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rafatu گواہ شد نمبر1 Munmeen گواہ شد نمبر2 Salman

مسل نمبر 108158 میں Sulaimon

ولد Awwal قوم ...... پیشہ تجارت عمر 35 سال بیعت 2003ء ساکن Ibadan,Nigera بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 120×80ft واقع Ibadan,Nigeria مالیت Naira 200,000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ Naira 15,000/- ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sulaimon گواہ شد نمبر1 Mumeen گواہ شد نمبر2 Abdul Azeez

مسل نمبر 108159 میں Javed Aslam Choudry

ولد Choudry Mohammad Aslam قوم ...... پیشہ اکاؤنٹنٹ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Potomac United States بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 3300 Sqr Ft مالیت Us Dollar 620,000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ Us 5000/- Dollar ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Javed Aslam Choudry گواہ شد نمبر1 Khaled Ahmad Ata گواہ شد نمبر2 Ata UR Rahim Bajwa

مسل نمبر 108160 میں Attia Tul Haq

زوجہ Shoaib Mehmood Ahsan قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Round Rock USA بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-08-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت US Dollar 1167.54 (2) Saving Accounts 25000/- US Dollar (3) جیولری گولڈ 284.5 گرام مالیت US Dollar 12973.2/-۔ اس وقت مجھے مبلغ US Dollar 6000/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Attia Tul Haq گواہ شد نمبر1 Abdul Waheed Khalid گواہ شد نمبر2 Munawer Malik

مسل نمبر 108161 میں Amtul Mateen Malik

زوجہ Junaid Ahmed Malik قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Texas USA بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت US Dollar 1167.54/- (2) جیولری گولڈ 284.5 گرام مالیت US Dollar 12973.2/-۔ اس وقت مجھے مبلغ US Dollar 6000/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amtul Mateen Malik گواہ شد نمبر1 Abdul Waheed Khalid گواہ شد نمبر2 Munawer Mlik

مسل نمبر 108162 میں Malik Qadir Ahmed

ولد Malik Bashir Ahmed قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Diomond Bar USA بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ US Dollar 40,000/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Malik Qadir Ahmed گواہ شد نمبر1 Khaled Ahmad گواہ شد نمبر2 Asim A Ansari

مسل نمبر 108163 میں Nosheen Bokhari

بنت Khalid Bokhari قوم سید بخاری پیشہ طالبعلم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chicago USA بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-05-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- US Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nosheen Bokhari گواہ شد نمبر1 Asad Mahmood گواہ شد نمبر2 Tahir Bokhari

مسل نمبر 108164 میں Bilqees Akhtar Haneef

زوجہ Azhar Haneef قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sain Louis USA بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت US Dollar 3000/- (2) جیولری گولڈ 79.14 گرام مالیت US Dollar 3275/-۔ اس وقت مجھے مبلغ US 200/- Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Bilqees Akhatar Haneef گواہ شد نمبر1 Azhar Haneef گواہ شد نمبر2 Habibullah Aziz

مسل نمبر 108165 میں Afzal Ur Rehman

ولد Ch.Ata Ur Rehman قوم ...... پیشہ میڈیکل پریکٹس عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Vestal USA بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 6000SQR Ft واقع Vestal مالیت US Dollar 700,000/- (2) سیونگ اکاؤنٹ مالیت US Dollar 100,000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ 28333.33/- پاؤنڈ ماہوار بصورت فزیشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Afzal Ur Rehman گواہ شد نمبر1 Ch.Ata Ur Rehman گواہ شد نمبر2 Taymoor Rehman

مسل نمبر 108166 میں Amir Ejaz

ولد Ejaz Ahmad قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Port Jefferson USA بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ US Dollar 1300/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Amir Ejaz گواہ شد نمبر1 Umair Jamil گواہ شد نمبر2 Arshad Malik

مسل نمبر 108167 میں Ibrahim Nadeem

ولد Hubert Wilhigt قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت 1975ء ساکن Pasadena ,CA USA بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-07-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Condomini US.....۔ اس وقت مجھے مبلغ US Dollar 4267/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ibrahim Naeem گواہ شد نمبر1 Zafar A Basith گواہ شد نمبر2 Mohammad Ahmed Shabooti

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم ملک مبشر احمد صاحب تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی عائشہ مبشر واقفہ نو نے بعمر پانچ سال قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور اپنی والدہ سے پڑھ کر مکمل کرلیا ہے۔ مورخہ 31دسمبر 2011ء کو تقریب آمین منعقد ہوئی۔ محترم نعیم احمد گوہر صاحب مربی سلسلہ نے قرآن کریم سنا اور محترم ڈاکٹر سجاد احمد صاحب صدر جماعت 99 شمالی ضلع سرگودھا نے دعا کروائی۔ موصوفہ محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ آف دوالمیال کی پوتی اور مکرم چوہدری غلام رسول صاحب چک 99 شمالی ضلع سرگودھا کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوفہ کو علم قرآن سے وافر حصہ عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم کرنل (ر) نعیم احمد صدیقی صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ محمودہ ثروت صاحبہ اہلیہ مکرم محمد سلیم صدیقی صاحب مرحوم ایک طویل عرصہ عارضہ قلب و دیگر امراض میں مبتلا رہنے کے بعد 13 جنوری 2012ء کو اپنے مولائے حقیقی کے حضور حاضر ہوگئیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے بیت مبارک میں 14 جنوری 2012ء کو بعد نماز ظہر پڑھائی۔ تدفین کے بعد مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نائب صدر اول مجلس انصاراللہ پاکستان نے دعا کروائی۔ مرحومہ کی پیدائش 2 فروری 1922ء کو مکرم پیر شیر عالم ہاشمی صاحب اور مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ کے ہاں گولیکی ضلع گجرات میں ہوئی۔ مرحومہ کی شادی 1940ء میں ہوئی۔ مرحومہ کی پرورش ایک انتہائی مذہبی اور علمی ماحول میں ہوئی۔ ان کے والد اپنی تحقیق کے نتیجہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی بیعت کرکے سلسلہ میں داخل ہوئے تھے۔ ان کا گھریلو ماحول مذہبی علم اور تحقیق کے حوالہ سے نمایاں حیثیت اور مقام رکھتا تھا۔ ان کے والد شعبہ تعلیم سے وابستہ تھے۔ مرحومہ نے ابتدائی تعلیم گھر پر ہی حاصل کی۔ مرحومہ پابند صوم و صلوٰۃ انتہائی مشفق، مستحقین کا خیال رکھنے والی اور مذہبی اور دنیاوی تعلیم کے متعلق اولاد کیلئے ہمہ وقت اپنی ذمہ داریوں سے آگاہ ہوتیں۔ اول وقت میں نماز کی ادائیگی کو ضروری سمجھتیں اور تمام بچوں کو بھی اسی پر عمل پیرا ہونے کی تاکید کرتیں۔ ساتھ ہی ساتھ ہم تمام بہن بھائیوں کو بھی دنیوی تعلیم کیلئے تاکید کرتیں۔ غرباء اور مستحقین کیلئے فکر مند ہوتیں اور خاموشی سے ان کی ہر طرح سے مدد کیلئے کوشاں رہتیں۔ خلافت سے گہرا تعلق اور سلسلہ کی ہدایات پر جلد از جلد عمل درآمد آخر دم تک ان کی زندگی کا مطمح نظر رہا۔ کہا کرتیں کہ دعا کی درخواست میں تمہارے ماموں مکرم پیر محمد عالم ہاشمی صاحب دفتر پرائیویٹ سیکرٹری لندن کو بھیج دیتی ہوں تاکہ وہ جلد حضور انور کی خدمت میں پیش کر دیں۔ اپنی وصیت کی ادائیگیوں کے متعلق ہمہ وقت اظہار کرتیں۔ ان کی خواہش ہوتی کہ واجبات قبل از وقت ادا ہو جائیں۔ اسی پر آخر دم تک کاربند رہیں۔ مرحومہ کی اولاد میں دو بیٹے تین بیٹیاں، پوتے پوتیاں، نواسے نواسیاں، پڑپوتے، پڑپوتیاں اور پڑنواسے لواحقین میں سے ہیں۔ بچوں میں خاکسار، مکرم تسنیم احمد صدیقی صاحب ڈپٹی ریجنل مینیجر حبیب بینک، مکرمہ آصفہ نزہت صاحبہ امریکہ، مکرمہ امۃ العلیم صاحبہ امریکہ اور رومانہ کوکب صاحبہ لندن سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو مغفرت عطا فرمائے اپنی رحمت کی چادر میں لپیٹ لے اور ہم سب کو مرحومہ کی نیکیوں کو جاری رکھنے کی توفیق دے اور صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 19 جنوری 2012ء کو بمقام بیت الفضل لندن قبل از نماز ظہر درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرمہ ریحانہ شاہین صاحبہ

مکرمہ ریحانہ شاہین صاحبہ اہلیہ مکرم رحمت علی صاحب آف کراچی مورخہ 16 جنوری 2012ء کو 60 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ حضرت حکیم رحمت اللہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نواسی اور مکرم چوہدری محمد شریف صاحب آف لاہور ہاؤس ربوہ کی بیٹی تھیں۔ آپ نے حلقہ مارٹن روڈ کراچی میں 14 سال تک صدر لجنہ کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ نیک، صالحہ، بے لوث خدمت کا جذبہ رکھنے والی اور جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی مخلص خاتون تھیں۔ پسماندگان میں پانچ بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرمہ مصرا منصورہ صاحبہ

مکرمہ مصرا منصورہ صاحبہ اہلیہ مکرم ملک محمد بشیر صاحب درویش مرحوم قادیان مورخہ 10 جنوری 2012ء کو مختصر علالت کے بعد 75 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ بھدرواہ کشمیر سے شادی ہوکر قادیان آئی تھیں۔ زمانہ درویشی بڑے صبر اور شکر کے ساتھ گزارا اور بچوں کی اچھی تربیت کی توفیق پائی۔ خاموش طبع، دعا گو، نمازوں کی پابند، تہجد گزار اور بچوں کو ہمیشہ خلافت سے وابستگی اور وفاداری کی تلقین کرنے والی مخلص خاتون تھیں۔ پسماندگان میں دو بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ مختاراں بی بی صاحبہ

مکرمہ مختاراں بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب آف لندن مورخہ 6/اکتوبر 2011ء کو بعارضہ کینسر وفات پا گئیں۔ مرحومہ نیک، مخلص اور باوفا خاتون تھیں۔

مکرمہ سکینہ بیگم صاحبہ

مکرمہ سکینہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم میاں محمد عاشق صاحب آف کینیڈا مورخہ 10 جنوری 2012ء کو وفات پا گئیں۔ آپ نے 1960ء میں بیعت کی توفیق پائی۔ پنجوقتہ نمازوں کی پابند، دعا گو اور باقاعدگی سے قرآن کریم کی تلاوت کرنے والی مخلص خاتون تھیں۔ بڑی نڈر داعی الی اللہ تھیں۔ آپ مکرم محمد حاذق رفیق طاہر صاحب اسیر راہ مولیٰ ساہیوال کی والدہ تھیں۔

مکرم محمد عامر صاحب

مکرم محمد عامر صاحب ابن مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب چیمہ آف فیصل آباد گردوں کے مرض میں مبتلا تھے۔ 30/اکتوبر 2011ء کو گردے واش کروانے کیلئے ہسپتال گئے اور وہاں طبیعت زیادہ بگڑنے پر 23 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل تھے۔ خوش مزاج، ہنس مکھ اور مخلص نوجوان تھے۔ پسماندگان میں والدین کے علاوہ چار بہنیں یادگار چھوڑی ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔ انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

(بقیہ از صفحہ 1)

کو کراچی میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم کراچی سے حاصل کی اور بعدازاں GTC کالج شیر شاہ کراچی سے انٹر تک تعلیم حاصل کی اور اب پرائیویٹ طور پر بی۔اے کے امتحانات کے فارم پر کر کے بھجوائے ہوئے تھے۔ آپ کے والد مکرم ظفر اقبال صاحب منسٹری آف کامرس میں گورنمنٹ کے ملازم تھے اور اب ریٹائرمنٹ کے بعد پنشن لے رہے ہیں۔ آپ کے والد صاحب 1971ء میں لیہ سے کراچی شفٹ ہوگئے تھے۔

مکرم احسن کمال صاحب عمدہ اوصاف کے مالک تھے۔ آپ خدمت خلق کا بے حد شوق رکھتے تھے اور عطیہ خون دینے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ اسی طرح ہر کسی جنازہ میں لازمی شامل ہوتے تھے۔ آپ گزشتہ سال اپنے حلقہ میں بطور ناظم تجنید خدمت کی توفیق پاتے رہے۔ آپ نے عطیہ چشم کے تحت اپنی آنکھیں Donate کی ہوئی تھیں چنانچہ ان کی وفات پر ان کی دونوں آنکھوں کے کارنیا نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے ذریعہ حاصل کر لئے گئے۔ آپ کو گزشتہ ماہ جلسہ سالانہ قادیان میں شامل ہونے کی توفیق ملی اور اس وجہ سے بہت خوش تھے۔

مرحوم اپنے گھر میں سب سے بڑے تھے اور ابھی غیر شادی شدہ تھے۔ آپ نے لواحقین میں والدین، ایک بھائی مکرم اشعر اقبال صاحب عمر 29 سال اور تین بہنیں مکرمہ اریبہ سیف صاحبہ عمر 23 سال، عزیزہ طوبیٰ خان صاحبہ عمر 17 سال اور عزیزہ ماہ نور خان صاحبہ عمر 12 سال سوگوار چھوڑے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ 20 جنوری 2012ء میں مرحوم کا ذکر خیر فرمایا اور بلندی درجات کیلئے دعا کی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے۔ نیز تمام لواحقین کو صبر و حوصلے کے ساتھ یہ صدمہ برداشت کرنے اور صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

خبریں

الیکشن کمیشن نے سپریم کورٹ کا ضمنی انتخابات روکنے کا حکم غیر آئینی قرار دیدیا

الیکشن کمیشن نے سپریم کورٹ کی جانب سے ضمنی انتخابات روکنے کے حکم کو آئین کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے عدالت عظمٰی کی دی گئی مہلت 23 فروری 2012ء تک نئی ووٹرز فہرستیں بھی مکمل کرنے سے معذرت کر لی۔ چیف الیکشن کمیشن نے کہا کہ تمام ادارے ایک دوسرے کے کام اور الیکشن کمیشن کی آئینی حدود میں مداخلت نہ کریں۔ دوسرے اداروں کے کام میں دخل اندازی آئینی حدود کی خلاف ورزی ہے۔ ضمنی انتخابات پرانی ووٹرز لسٹوں پر ہوں گے۔

منصور اعجاز کا پاکستان آنے سے انکار

میموسیکنڈل کے اہم کردار منصور اعجاز نے سیکیورٹی انتظامات پر عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے پاکستان آنے سے انکار کر دیا ہے۔ ان کے وکیل کا کہنا ہے کہ منصور اعجاز پاکستان سے باہر اپنا بیان ریکارڈ کروانے کیلئے تیار ہیں۔ جبکہ امریکہ میں سابق سفیر حسین حقانی نے میمو کمیشن میں درخواست دائر کی ہے جس میں استدعا کی گئی ہے کہ منصور اعجاز اگر پاکستان نہیں آتے تو آئندہ ان کے ہر بیان کو مسترد کر دیا جائے۔

رواں سال یورپ میں موسم سرما گرم، جنوب مشرقی ایشیا میں شدید سردی براعظم

یورپ میں رواں سال موسم سرما نسبتاً گرم رہا اور کئی ملکوں میں برفباری دیکھنے میں نہیں آئی لیکن اس کے برعکس جنوب مشرقی ایشیا شدید سردی کی لپیٹ میں ہے۔ برطانوی نشریاتی ادارے کے مطابق یورپ میں برفباری کم ہو رہی ہے تاہم ایشیا میں درجہ حرارت میں خاصی کمی دیکھنے میں آ رہی ہے۔ ماہرین ماحولیات کا کہنا ہے کہ موسم کی اس تبدیلی کے کچھ مثبت اثرات بھی ہیں۔ برفباری کے نتیجے میں زیر زمین پانی کی سطح میں جو تیزی سے کمی ہو رہی ہے وہ رک جائے گی اور گرمیوں کے موسم میں دریاؤں میں بھی زیادہ پانی آئے گا۔

ربوہ میں طلوع وغروب 25۔جنوری	
طلوع فجر	5:38
طلوع آفتاب	7:04
زوال آفتاب	12:21
غروب آفتاب	5:38

مفت طبّی مشورے
صبح 10 تا 12 بجے فون پر ڈاکٹر صاحب سے مفت طبّی مشورے حاصل کریں اور ہماری ویب سائٹ پر مفید مفت طبّی معلومات حاصل کریں۔ (ڈاکٹر نذیر احمد مظہر ربوہ)
0334-6372686,0342-7514710
web:www.drmazhar.com

موسم سرما کی ورائٹی پر زبردست سیل سیل سیل
صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ ربوہ:92-476212310+

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
فینسی جیولرز
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد، طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

ضرورت سٹاف
الصادق اکیڈمی میں درج ذیل سٹاف کی ضرورت ہے
☆ مرد و خواتین ٹیچرز
(قابلیت بی اے، ایم اے۔ ایم ایس سی)
☆ کلرک مرد و خواتین
(کمپیوٹر ان پیج، ایم ایس ورڈ میں کام کرنا جانتا ہو)
☆ سیکیورٹی گارڈ
(اسلحہ لائنس رکھتا ہو۔ ریٹائرڈ فوجی کو ترجیح دی جائے گی)
خواہشمند احباب و خواتین صدر صاحب محلّہ سے تصدیق شدہ درخواست مع مکمل ڈاکومنٹس مین آفس الصادق اکیڈمی دارالرحمت شرقی الف رابطہ کریں۔
مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ
047-6211637,6214434

KOHISTAN STEEL
DEALERS OF PAKISTAN STEEL MILLS CORPORATION LTD AND IMPORTERS
219 Loha Market Landa Bazar Lahore
Tel:+92-42-7630066,7379300
Mob:0300-8472141
Talib-e-Dua:Mian Mubarik Ali

FR-10